ملک محاذ آرائی اور تصادم کی سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ الطاف حسین

جب کھلی بغاوت کی جائے گی اور سول نافرمانی کا درس دیا جائے گا تو پھر گورنرراج نہ لگے گا تو پھر اور کیا لگے گا

1998ء میں نوازشریف کے دور حکومت میں سندھ میں 11، ماہ تک گورنرراج نافذ کیا گیا

احتجاج جمہوریت کا حصہ اور نوازشریف کا حق ہے لیکن احتجاج کی آڑ میں بغاوت کا درس دینا کسی کو زیب نہیں دیتا

ایم کیوایم لیبرڈویژن کے 22ویں سالانہ کنونشن سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی۔۔۔28، فروری 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اوراس وقت ملک کومحاذ آرائی اور تصادم کی سیاست کے بجائے قومی یکجہتی، اتحاد اورافہام وتفہیم کی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت ملک کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی مفادات کوملکی مفادات پر ترجیح نہ دیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے ہفتہ کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم لیبرڈویژن کے 22ویں سالانہ کنونشن کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب نمائندگان، لیبرڈویژن کی مرکزی کمیٹی کے ارکان اور مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے محنت کش تنظیموں کے نمائندوں، محنت کش کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے شرکاء کو لیبرڈویژن کے 22ویں سالانہ کنونشن کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، ملک اندرونی وبیرونی خطرات میں گھرا ہوا ہے، دنیا بھر میں معاشی بحران کے باعث بڑے بڑے اسٹورز اور بنک دیوالیہ ہورہے ہیں اوران ممالک میں بے روزگاری میں اضافہ ہورہا ہے اسی طرح پاکستان کو بھی شدید معاشی بحران کا سامنا ہے جبکہ بدقسمتی سے ہم آج بھی سیاسی مفادات کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو قومی یکجہتی، اتحاد اور افہام وتفہیم کی جتنی ضرورت آج ہے شاید پہلے نہیں تھی لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی مفادات کوملکی مفادات پر ترجیح نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا لہٰذا ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کومحاذ آرائی کے ہرعمل سے اجتناب کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کی یہ ترجیح ہونی چاہئے کہ ملک کو درپیش مسائل اور سرحدوں پر منڈلانے والے خطرات سے کیسے باہر نکالا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے آج بھی بعض جماعتیں اپنے سیاسی مفادات میں الجھی ہوئی ہیں اوراپنے سیاسی مفادات کوملکی مفادات پر ترجیح دے رہی ہیں اور یہ عمل قومی سلامتی کیلئے کسی بھی طرح مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب ملک وقوم داخلی وخارجی بحران کا شکار ہے لیکن بعض عناصر آج بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ فلاں عدلیہ کونہیں مانتے اور عدلیہ کی آڑ میں اپنی سیاسی دکانیں چمکا رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر کسی فرد یا افراد پر کوئی مقدمہ قائم ہے تو جب تک وہ عدالت میں پیش نہیں ہونگے اور مستقل غیرحاضر رہیں گے تو پھران کے بارے میں عدالت کیا فیصلہ دے گی؟ انہوں نے مزید کہا کہ ایک طرف آپ کہتے ہیں کہ ہم اس عدلیہ کونہیں مانتے اور عدالت میں حاضر نہیں ہونگے لیکن دوسری جانب مختلف لوگوں کے ذریعہ وکلاء کواسی عدالت میں بھی بھیجتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم عدلیہ کی آزادی پرمکمل یقین رکھتی ہے لیکن جب ہرسیاسی جماعت اس خواہش کا اظہار کرے کہ عدلیہ اور ججز ان کی مرضی کے ہوں تو پھر ملک میں آزاد عدلیہ کا قیام کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کوئی بھی جمہوریت پسند جماعت گورنرراج کے نفاذ کی حمایت نہیں کرسکتی لیکن جب عدلیہ اور ججوں کے خلاف غیرمہذبانہ زبان استعمال کی جائے اوراحتجاج کی آڑ میں توڑ پھوڑ، جلاؤ گھیراؤ اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کی جائے گی، عدالت کے فیصلہ کے بعد پولیس افسران، بیوروکریسی اوراداروں کوحکومت کے فیصلے نہ ماننے کا درس دیکر کھلی بغاوت کی جائے گی اور سول نافرمانی کا درس دیا جائے گا تو پھر گورنرراج نہ لگے گا تو پھر اور کیا لگے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نوازشریف صاحب نے عدلیہ، ججوں اور صدر آصف علی زرداری کے خلاف غیرمہذبانہ زبان استعمال کی لیکن وہ بھول گئے کہ انہوں نے 1992ء میں ڈاکوؤں، پتھاریداروں اوراغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں ملوث 72 بڑی مچھلیوں کی فہرست بار بار قومی اسمبلی میں پیش کی لیکن اس فہرست میں شامل کسی ایک بھی فرد کو گرفتار نہیں کیا گیا بلکہ اس کی آڑ میں نوازشریف صاحب کے دورحکومت میں ان کی حلیف جماعت ایم کیوایم پر شب خون مارا گیا اورایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کردیا گیا جس کے دوران ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کوشہید کیا گیا

اور ہزاروں کارکنان کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے پر مجبور کیا گیا۔اسی طرح نواز شریف صاحب یہ بھی بھول گئے کہ 1998ء میں انکے دور حکومت میں بغیر کسی ثبوت وشواہد کے ایم کیوایم پر الزام عائد کیا گیا اور سندھ میں 11، ماہ تک گورنر راج نافذ کیا گیا۔اس وقت بھی ایم کیوایم ان کی حلیف جماعت اور مخلوط حکومت کا حصہ تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ لندن میں آل پارٹیز کانفرنس میں ایم کیوایم کے خلاف قرارداد منظور کی گئی کہ آئندہ کوئی بھی جماعت ایم کیوایم سے بات نہیں کرے گی لیکن یہ ہماری شرافت ہے کہ ہم نے 18، فروری 2008ء کے الیکشن میں مسلم لیگ (ن) سمیت کامیاب ہونے والی تمام جماعتوں کے مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کیا اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور کبھی بھی گالی کا جواب گالی سے نہیں دیا۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف صاحب اپنے دور حکومت میں ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن اور گورنر راج کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن اگر کوئی یہ عمل کرے تو وہ سول نافرمانی کا درس دینے لگتے ہیں اور احتجاج کرنے لگتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا جمہوریت کا حصہ اور نواز شریف صاحب کا حق ہے لیکن احتجاج کی آڑ میں بغاوت کا درس دینا کسی بھی جماعت کو زیب نہیں دیتا۔جناب الطاف حسین نے حاظرین سے سوال کیا کہ کیا نواز شریف صاحب کے دور میں فوجی عدالتیں قائم نہیں کی گئی تھیں؟ انہوں نے نواز شریف اور مسلم لیگ ن سے اپیل کی کہ وہ محاذ آرائی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے مفاہمت کا راستہ اپنائیں، اپنا احتجاج ضرور ریکارڈ کرائیں لیکن تشدد سے گریز کریں، صدر مملکت اور کسی بھی رہنما کے خلاف عدلیہ کے خلاف نازیبا زبان استعمال نہ کریں کیونکہ اگر آپ دوسروں کے بارے میں نازیبا زبان استعمال کریں گے تو دوسرے بھی آپکے بارے میں وہی زبان استعمال کرنا شروع کردیں گے لیکن میں اس کا درس نہیں دے سکتا۔جناب الطاف حسین نے تمام کارکنوں کو لیبر ڈویژن کے 22ویں سالانہ کنونشن کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ماشاء اللہ آج لیبر ڈویژن 22سال کی کڑیل چٹان کی طرح کھڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ لیبر ڈویژن کا ایک ایک کارکن آج اس بات کا عہد کرے گا کہ وہ لیبر ڈویژن کو ایک قلعہ کی مانند بنائے گا۔انہوں نے لیبر ڈویژن کے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تحریک کے نظریہ اور فلسفہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی کو تمام حق پرست پاکستانیوں تک پہنچائیں اور اپنے فرائض کو محنت ولگن اور ذمہ داریوں سے انجام دیں۔انہوں نے کڑے اور آزمائش کے مراحل میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنے پر ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے ذمہ داران اور کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ محنت کے کسی بھی کام سے جی نہ چرائیں کیونکہ محنت میں ہی عظمت ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ لیبر ڈویژن کے تمام کارکنوں کو ثابت قدم رکھے۔

عوام محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف تبت سینٹر پرامن احتجاج میں بھرپور تعداد میں شرکت کریں اور اپنے اتحاد کا ثبوت دیں۔الطاف حسین کی اپیل

کل سندھی اور اردو بولنے والے سندھی، بلوچ، پنجابی، پختون، سرائیکی، کشمیریوں کا گلدستہ تبت سینٹر پر نظر آئے گا

کراچی۔۔۔28،فروری 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ راولپنڈی میں محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی یادگار کو نذر آتش کرنے اور یادگار کی بے حرمتی کرنے کے خلاف کل بروز اتوار کو تبت سینٹر پرامن احتجاج میں بھرپور تعداد میں شرکت کریں اور اپنے اتحاد کا ثبوت دیں۔انہوں نے یہ بات ہفتہ کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 22ویں سالانہ کنونشن سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے راولپنڈی میں محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی جائے شہادت پر بنائی جانے والی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف کل پرامن احتجاج کا اعلان کیا ہے جس میں وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سمیت پیپلز پارٹی کے دیگر رہنما اور وزراء بھی شرکت کریں گے۔انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ آپ نہ صرف خود اس مظاہرے میں شریک ہوں بلکہ اپنے اہل خانہ کو بھی ساتھ لائیں گے اور جو حق پرستی پر یقین رکھتے ہیں ان سے بھی گزارش کریں کہ وہ بھی اس پرامن احتجاج میں شریک ہوں۔انہوں نے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، کارکنوں اور تمام حق پرستوں سے درخواست کی کہ وہ کل کے پرامن احتجاج میں شرکت کرکے اپنے اتحاد کا ثبوت دیں۔انہوں نے کہا کہ کل انشاء اللہ سندھی اور اردو بولنے والے سندھی، بلوچ، پنجابی، پختون، سرائیکی، کشمیری اور تمام مذاہب کے لوگوں کا گلدستہ تبت سینٹر پر نظر آئے گا اور دنیا دیکھ لے گی کہ عوامی قوت کس کے ساتھ ہے۔جناب الطاف حسین نے کارکنوں کو تلقین کی کہ وہ احتجاجی مظاہرے میں نظم وضبط، امن اور صبر وتحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

راولپنڈی میں محترمہ بینظیر بھٹوشہید کی یادگار کو تباہ کرنے کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے کل بروز اتوار کراچی میں ایم اے جناح روڈ پر تبت سینٹر کے مقام پر احتجاجی مظاہرہ ہوگا

احتجاجی مظاہرے میں پیپلز پارٹی کے رہنما بھی شریک ہوں گے۔احتجاجی مظاہرہ سہ پہر تین بجے ہوگا

پیپلز پارٹی سمیت تمام جمہوریت پسند جماعتیں اورعوام احتجاجی مظاہرے میں بھرپور شرکت کریں، رابطہ کمیٹی کی اپیل

مظاہرے کی تیاریاں شروع، نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کا اجلاس،مظاہرے کے سلسلے میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دیدی گئیں

کراچی۔۔۔28 فروری2009ء

راولپنڈی میں شرپسندعناصر کی جانب سے محترمہ بینظیر بھٹوشہید کی جائے شہادت پر بنائی گئی یادگار کو تباہ کرنے کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کل بروز اتوار یکم مارچ کو کراچی میں ایم اے جناح روڈ پر تبت سینٹر کے مقام پر ایک احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا جائے گا۔اس بات کا فیصلہ آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ہونے والے رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔احتجاجی مظاہرے میں پیپلز پارٹی کے رہنما بھی شریک ہوں گے۔احتجاجی مظاہرہ سہ پہر تین بجے ہوگا۔احتجاجی مظاہرے کے سلسلے میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دیدی گئی ہیں اورمظاہرے کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں پاکستان پیپلز پارٹی سمیت تمام جمہوریت پسند سیاسی جماعتوں اورعوام ،ماؤں ،بہنوں،نوجوانوں اور بزرگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مظاہرے میں بھرپور تعداد میں شریک ہوں اوراتحادو یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

چلو چلو تبت سینٹر چلو، جائیں گے بھئی جائیں گے تبت سینٹر جائیں گے۔شرکاء کے نعرے

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 22ویں سالانہ کنونشن میں ہزاروں کارکنوں نے ایم کیوایم کے زیراہتمام کل تبت سینٹر میں منعقدہ مظاہرے کی بھرپور تائید کی۔اس دوران چلو چلو تبت سینٹر چلو، قائد کے فرمان پر جان بھی قربان ہے، جائیں گے بھئی جائیں گے تبت سینٹر جائیں گے،تبت سینٹر جانا ہے ملک کو بچانا ہے جیسے نعرے لگائے۔تبت سینٹر کے چاروں طرف حق پرست حق پرست مقبول نعرہ بن گیا۔

محنت میں عظمت اور بڑھائی ہے، چھوٹا موٹا کام کرنے میں بھی کوئی عار محسوس نہ کریں،الطاف حسین کی کارکنوں کو تلقین

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تمام حق پرست محنت کشوں،مزدوروں اورکارکنوں کو سبق دیا ہے کہ محنت میں عظمت اور بڑھائی ہے،وہ چھوٹا موٹا کام کرنے میں بھی کوئی عار محسوس نہ کریں اورمیرا یہ سبق ہمیشہ یادرکھیں ۔ یہ بات انہوں نے ہفتے کے روز ایم کیوایم کی لیبر ڈویژن کے 22ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہونے والے حق پرست محنت کشوں اورمزدوروں کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

اغواء کنندگان، سندھ دھرتی کے بیٹے ہونے کے ناطے عاصم کبیر کو رہا کردیں، الطاف حسین
اگر عاصم کبیر سے انکی کوئی ذاتی چپقلش یا عناد ہے تو وہ سندھ دھرتی کی خاطر اسے فراموش کردیں
سندھ دھرتی کے خلاف سازشوں کا تقاضا ہے کہ سندھ دھرتی کے مستقل باشندے اپنے باہمی اختلافات کو بھلادیں
سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی عاصم کبیر خانزادہ کو اغواء کرنے والوں سے الطاف حسین کی دردمندانہ اپیل

لندن۔۔۔28، فروری 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی عاصم کبیر خانزادہ کو اغواء کرنے والوں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ سندھ دھرتی کے بیٹے ہونے کے ناطے عاصم کبیر کو رہا کردیں اور سندھ دھرتی کے حلالی سپوت ہونے کا ثبوت دیں۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے اغواء کنندگان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر عاصم کبیر سے انکی کوئی ذاتی چپقلش یا عناد ہے تو وہ سندھ دھرتی کی خاطر اسے فراموش کردیں اور سندھ دھرتی ماں کے واسطہ انہیں باعزت طریقے سے رہا کردیں تو میں ہمیشہ ان کا ممنون ومشکور رہوں گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ دھرتی ماں کی خاطر آج جو سازشیں ہورہی ہیں ان کا تقاضا ہے کہ سندھ دھرتی کے مستقل باشندے اپنے باہمی اختلافات کو بھلادیں، آپس میں بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں اور سندھ دھرتی ماں کے دشمنوں کو بتادیں کہ سندھ دھرتی کے نمک خوار بیٹے، دھرتی ماں کیلئے ایک تھے، ایک ہیں اور ہمیشہ ایک رہیں گے۔

اگر نواز شریف کی جانب سے سول نافرمانی کی اپیل قائداعظم کے فرمان کے مطابق ہے تو
کیا میاں نواز شریف نے پنجاب کی آزادی کی تحریک کا بگل بجادیا ہے؟ طارق جاوید
جب قائداعظم نے سول نافرمانی کی اپیل کی تھی اس وقت پاکستان کی آزادی کی تحریک چل رہی تھی
مسلم لیگ (ن) کے ترجمان کے بیان پر تبصرہ

لندن۔۔۔28، فروری 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن طارق جاوید نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بیان پر مسلم لیگ (ن) کے ترجمان کے ردعمل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیا مسلم لیگ کے ردعمل کو یہ سمجھ لیا جائے کہ وہ پنجاب کی آزادی کی تحریک کا بگل بجارہی ہے۔ ایک بیان میں طارق جاوید نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بیان پر مسلم لیگ (ن) کے ترجمان کے ردعمل میں کہا گیا ہے کہ قائداعظم نے بھی سرکاری افسران کو حکومت سے تعاون نہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب قائداعظم نے سول نافرمانی کی اپیل کی تھی اس وقت پاکستان کی آزادی کی تحریک چل رہی تھی اور اس تحریک کے نتیجہ میں پاکستان وجود میں آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بیان پر مسلم لیگ (ن) کے ردعمل کو سامنے رکھ کر کیا یہ سمجھا جائے کہ پاکستان کی آزادی کی تحریک کی طرح اب میاں نواز شریف صاحب نے سول نافرمانی کی اپیل کرکے پنجاب کی آزادی کا بگل بجادیا ہے؟

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کی نائن زیرو پر شعیب بخاری سے ملاقات
7 مارچ کو جناح گراؤنڈ میں منعقدہ عظیم الشان محفل مصطفیٰ ﷺ میں شرکت کی دعوت بھی دی

کراچی۔۔۔28، فروری 2009ء

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کے ایک نمائندہ وفد نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب احمد بخاری سے ملاقات کی اور ماہِ ربیع اول میں امن وامان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کی فضاء کے قیام کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں مولانا سید اطہر حسین جعفری مشہدی، مولانا سید اختر حسین جعفری، علامہ سید علی کرار تقوی، علامہ سید حسن رضا رضوی، مولانا شیخ علی محمد مطہری، محبّ رضا، سید محمد جاوید اختر نقوی، سید قاسم زیدی، سید حسن عباس زیدی، سید علی محمد زیدی اور سید آل رضا رضوی شامل تھے

جبکہ اس موقع پر ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج عاقل لودھی اور رکن مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی بھی موجود تھے۔ملاقات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری نے علمائے کو ایم کیوایم کے تحت جناح گراؤنڈ میں 7 مارچ کو منعقد ہونے والے عظیم الشان محفل مصطفیٰ ﷺ میں شرکت کی دعوت دی اور ماہِ ربیع اول میں ایم کیوایم کی جانب سے کئے جانے والے مثبت اقدامات سے آگاہ کیا۔علمائے کرام نے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی نازک صورتحال میں سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے نزدیک مفاہمت ملک وقوم کیلئے انتہائی ضروری ہے اور محاذ آرائی کی سیاست سے ملک وقوم ایک نئے بحران کا شکار ہوسکتے ہیں۔انہوں نے ماہِ ربیع اول میں ایم کیوایم کی جانب سے امن وامان کے قیام اور مذہبی رواداری کے فروغ کی کوششوں کو سراہا اور اس حوالے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی مدبرانہ قیادت پر انہیں زبردات خراج تحسین بھی پیش کیا۔

☆☆☆☆☆

حاجی مرید گوٹھ خالد آباد لیاقت آباد ٹاؤن کے درجنوں سندھی اور بلوچ نوجوانوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی۔۔۔28،فروری 2009ء

حاجی مرید گوٹھ خالد آباد یونین کونسل 2 لیاقت آباد ٹاؤن کے درجنوں سندھی اور بلوچ نوجوانوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے اور سندھ دھرتی کے حقوق کی عملی جدوجہد سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کراچی ومضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت حاجی مرید گوٹھ میں منعقدہ اجتماع میں کیا جس میں کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج فرخ اعظم، جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ، اراکین شکیل سید ظہیر انور اور عزیز الرحمان نے شرکت کی۔اجتماع میں سندھی اور بلوچ نوجوان بڑی تعداد میں شریک ہوئے اس موقع پر ان کا جوش وخروش قابل دید تھا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے حق میں فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے نوجوانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے ہم جذباتی نہیں بلکہ دلی اور ذہنی طور پر تیار ہوکر جناب الطاف حسین کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کررہے ہیں اور جناب الطاف حسین ہی واحد اور عظیم رہنما ہیں جو اپنے منفرد عمل وکردار اور اقوال سے غریب و متوسط اور مظلوم ومحکوم طبقہ کے دلوں کی دھڑکن بن چکے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈا سنا ہوا تھا لیکن جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم اس پروپیگنڈے سے یکسر مختلف ہیں، حق پرست قیادت کی عملی خدمات کے عمل کو دیکھ کر ہمارا دل اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ ایم کیوایم اور جناب الطاف حسین کے خلاف کئے گئے تمام پروپیگنڈے بے بنیاد ہیں۔انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کا یقین دلایا اور کہا کہ حقوق کی جدوجہد میں ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔اس موقع پر ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج فرخ اعظم نے سندھی اور بلوچ نوجوانوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد دی۔

ایم کیوایم ابراہیم حیدری یونٹ، لائنز ایریا سیکٹر اور گلشن معمار یونٹ کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔28،فروری 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی ابراہیم حیدری یونٹ کے کارکن گل محمد کی اہلیہ محترمہ پروین، ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 52 کے کارکن منور کے والد محمد فیاض خان، ایم کیوایم اسکیم 33 یونٹ گلشنِ معمار کے کارکن فواد شاہ کے والد اور ایم کیوایم شعبہ خواتین اسکیم 33 یونٹ گلشنِ معمار کی کارکن محترمہ یاسمین کے شوہر فضل شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆